



ترمیم و اضافہ شدہ

اُردو قواعد و انشا

برائے

جماعت نہم، دہم



پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور



جملہ حقوق بحق پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور محفوظ ہیں۔
اس کتاب کا کوئی حصہ نقل یا ترجمہ نہیں کیا جاسکتا اور نہ ہی اسے ٹیسٹ پیپر، گائیڈ بکس،
خلاصہ جات، نوٹس یا امدادی کتب کی تیاری میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔

مصنفین

✽ ڈاکٹر مس عارف سید زہرا ✽ اصغر علی شیخ ✽ پروفیسر سید وقار عظیم ✽
✽ ڈاکٹر سہیل بخاری ✽ مرزا ہادی علی بیگ ✽ مولانا مرتضیٰ حسین فاضل ✽

مدیران

✽ پروفیسر سید وقار عظیم ✽ نصیر احمد بھٹی ✽

نظر ثانی

✽ ڈاکٹر علی محمد خاں ✽

پروفیسر آف اردو (ریٹائرڈ ایف سی کالج یونیورسٹی، لاہور)
کنسلنٹ اردو، پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور
نگران

✽ ڈاکٹر جمیل الرحمن (سینئر ماہر مضمون اردو) ✽ ظہیر کاشٹوٹو (ماہر مضمون اردو) ✽
پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور ✽ پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور ✽

ڈائریکٹر مسودات ✽ سینئر آرٹسٹ / ڈپٹی ڈائریکٹر گرافکس:

✽ محترمہ فریدہ صادق ✽ محترمہ انجم واصف ✽

کمپوزنگ ✽ لے آؤٹ اینڈ ڈیزائننگ ✽

✽ محمد جمیل کنیرا ✽ کامران افضال ✽

تجرباتی ایڈیشن

مطبع:

ناشر:



پیش لفظ

لفظ بولا ہوا ہو یا لکھا ہوا، ایک نسل سے دوسری نسل تک علم و فن کی ترسیل کا سب سے مؤثر وسیلہ لفظ ہی رہا ہے اور لکھے ہوئے لفظ کی عمر بولے ہوئے لفظ سے کہیں زیادہ ہوتی ہے۔ اسی لیے انسان نے تحریر کا فن ایجاد کیا اور جب آگے چل کر چھپائی کا فن ایجاد ہو گیا تو لفظ کی زندگی اور اس کے حلقہ اثر میں اور بھی اضافہ ہوا۔ کتاب لفظوں کا ذخیرہ اور اسی نسبت سے مختلف علوم و فنون کا سرچشمہ ہے۔ زندہ قومیں شعوری یا لاشعوری طور پر اپنی زبان کی حفاظت اور اسے نکھارنے سنوارنے کے عمل کو تسلسل کے ساتھ جاری رکھتی ہیں۔ زبان کے اصول و قواعد کا مطالعہ باوقار قوموں کی حیاتِ جاوداں کے لیے اتنا ہی ضروری ہے جتنا کامیاب زندگی گزارنے کے لیے قاعدے قانون پر عمل پیرا رہنے کا۔ یہ امر نہ صرف وقت کی ضرورت ہے بلکہ زبان کے حق میں بھی نیک فال بھی ہے۔

اصولِ فطرت ہے کہ دس سے پندرہ سال کی عمر کا دورانیہ ایسا ہی ہیجان خیز دور ہے جب بچے میں زبان سیکھنے اور زبان کو اپنے اندر سمونے کی صلاحیت سب سے زیادہ ہوتی ہے اور زبان سیکھنے سے دماغ کا حجم بھی بڑھتا ہے بشرطیکہ اس عمر کے بچے کو سیکھنے سکھانے کا مناسب ماحول میسر آجائے، جس کے لیے قواعد و انشا کی کسی ایسی کتاب کا ہونا لازمی امر ہے جہاں سے بچے کو بنیادی طور پر وہ تمام مواد حاصل ہو جائے جسے آگے چل کر اسے عملی زندگی میں برتنا ہے۔

اساتذہ کرام سے یہ امر مخفی نہیں کہ ہمارے یہاں قواعد و انشا کے نصاب میں آئے دن کتر بیونت ہوتی رہتی ہے۔ ہم نے اس بات کی پروا کیے بغیر اس امر کو ضروری سمجھا ہے کہ قواعد و انشا کے بنیادی اصول و ضوابط پر عبور حاصل کیے بغیر زبان دانی کی فہم مکمل نہیں ہوتی، اس لیے ہم نے اس کتاب میں قواعد و انشا کی تمام مبادیات کو شامل رکھا ہے البتہ ان میں وقت کے تقاضوں کے پیش نظر کچھ چیزوں میں کتر بیونت اور کچھ چیزوں کا اضافہ کیا ہے مثلاً: منقوط، غیر منقوط اور بھاری حروف، حروفِ شمسی اور قمری، افعالِ معاون، رموزِ اوقاف، روزمرہ اور محاورات اور ضرب الامثال اور نئے مضامین مثلاً: شجر کاری کی اہمیت و افادیت، ٹیکنیکل ایجوکیشن، انفارمیشن ٹیکنالوجی، ڈینگی بخار، فوگ اور سموگ: اسباب، اثرات و تدارک، تعلیم نسواں اور ملکی ترقی، لائبریری، اسلام میں گداگری کی مذمت، سیلاب، سیر و سیاحت: تعلیم بھی تفریح بھی، زلزلے کی تباہ کاریاں اور تباہ کنوشی کے نقصانات وغیرہ۔ امید ہے ہماری اس کاوش کو معزز اساتذہ کرام، طلبہ، والدین اور علمی حلقے سراہیں گے۔

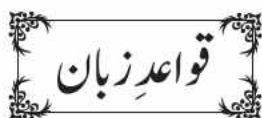
ادارہ



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

حُسن ترتیب

صفحہ نمبر	مندرجات	صفحہ نمبر	مندرجات
	انشا پردازى		قواعد زبان
71	● خطوط نویسی	1	● لفظ، جملہ، کلمہ اور مہمل
71	● خط لکھنے کے لیے ضروری باتیں	2	● مرکب اور ہم رتبہ جملے
72	● خط کے حصے، القاب و آداب	2	● کلمے کی قسمیں
73	● نمونے کے چند خطوط	3	● منقوط، غیر منقوط اور بھاری حروف
80	● عرائض نویسی	3	● حروف شمسی و قمری
80	● عرائض نویسی کے لیے ہدایات	4	● اسم کی قسمیں (بلحاظ معنی)
80	● نمونے کی چند درخواستیں	4	● اسم معرفہ، اسم معرفہ کی اقسام
82	● رسید لکھنا	6	● اسم نکرہ، اسم نکرہ کی اقسام
83	● رسید لکھنے کے لوازمات	7	● اسم کی قسمیں (بلحاظ ساخت)
83	● نمونے کی چند رسیدات	12	● جنس اور عدد
86	● مکالمہ نگاری	20	● فعل، فعل کی اقسام
86	● نمونے کے چند مکالمے	25	● افعال معاون
92	● کہانی لکھنا، چند ضروری باتیں	26	● حروف، حروف کی اقسام
93	● نمونے کی چند کہانیاں	28	● مترادف اور متضاد الفاظ
102	● خاکے کی مدد سے کہانیاں لکھنا	32	● ذومعنی اور باہم مماثل الفاظ
104	● مضمون نگاری	33	● رموز و اوقاف
104	● مضامین کی اقسام	35	● سابقہ اور لاحقہ
105	● چند مضامین	40	● مرکبات، مرکبات کی اقسام
145	● مضامین کے لیے دیگر عنوانات	43	● ”نے“ اور ”کو“ کا استعمال
146	● تفہیم عبارت، ضروری باتیں	46	● تملّظ
147	● چند عبارات، سوالات اور جوابات	52	● روزمرہ اور محاورہ، ضرب الامثال
153	● مشق کے لیے عبارات	62	● علم بیان، صنائع بدائع



قواعد کا وہ حصہ جس میں مفرد الفاظ و حروف سے بحث کی جاتی ہے یعنی یہ لفظ واحد ہے یا جمع، مذکر ہے یا مؤنث، فعل ہے یا حرف، صرف کہلاتا ہے۔ اس حصے میں صرف حروف و الفاظ و کلمات ہی موضوع بحث ہوتے ہیں۔ قواعد کا وہ حصہ جس میں مرکب جملوں اور عبارتوں سے بحث کی جاتی ہے، نحو کہلاتا ہے مگر کہتے ہیں کہ:

”صرف آتی سے نہ بے عقل کو نحو آتی ہے“

سادہ آواز کو حرف کہا جاتا ہے۔ اردو میں بشمول الف محدودہ اور ہمزہ حروف تہجی کی تعداد اڑتیس ہے۔ ان میں سے سترہ حروف منقوٹ اور اکیس حروف غیر منقوٹ ہیں۔ علاوہ ازیں کچھ مخلوط حروف ہیں جنہیں دو چشمی ’’ہ‘‘ یا بھاری حروف بھی کہا جاتا ہے، ان کی تعداد پندرہ ہے۔ وہ مرکب آواز جو کچھ سادہ آوازوں سے مل کر بنتی ہے، اسے لفظ کہتے ہیں مثلاً: ’’علم‘‘ ایک لفظ ہے جو تین حروف (ع، ل، م) سے مل کر بنا ہے۔ اسی طرح ’’کھاٹ‘‘ ایک لفظ ہے جو تین حروف (کھ، ا، ٹ) سے مل کر بنا ہے۔ جب چند الفاظ ایک خاص ترتیب سے جوڑ دیے جائیں تو وہ جملہ بن جاتا ہے۔

الفاظ کے ایسے مجموعے کو جس کا مفہوم واضح طور پر سمجھ میں آجائے، جُمْلہ کہتے ہیں۔ مثلاً: آج موسم بڑا خوش گوار ہے۔ علم بڑی دولت ہے۔ سورج مشرق سے طلوع ہوتا ہے، وغیرہ۔ جملہ کو فقرہ بھی کہتے ہیں۔

الفاظ دو طرح کے ہوتے ہیں: بامعنی اور بے معنی۔ بامعنی لفظ کو کلمہ اور بے معنی لفظ کو مہمل کہتے ہیں۔ مثلاً پانی، وانی، روٹی، ووٹی، چائے، وائے، سچ، مچ، غلط، سلت، بات، چیت میں، بالترتیب پانی، روٹی، چائے، سچ، غلط، بات کو کلمہ اور وانی، ووٹی، وائے، مچ، سلت، چیت کو مہمل کہیں گے۔ یاد رہے کہ اگر مہمل پہلے سے زبان زدِ عام نہیں تو عام طور پر اردو میں مہمل واؤ سے بناتے ہیں۔ جیسے: میز ویز، کرسی وری، کھانا، وانا وغیرہ۔